پیداواری منصوبہ

پیاز

2019-20

پیداواری منصوبہ پیاز 2019-20

اہمیت

پیاز کا شمار قدیم ترین سبزیوں میں ہوتا ہے۔ پیاز میں معدنی نمکیات وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ گرمیوں کے موسم میں اس کا استعمال گرمی کے نقصان دہ اثرات سے بچاتا ہے۔ ہمارے ہاں پیاز ہر سالن کا لازمی جز ہے۔ پچھلے پانچ سالوں میں پیاز کے زیرِ کاشت کل رقبہ، کل پیداوار اور اوسط پیداوار مندرجہ ذیل گوشوارہ میں دیا گیا ہے۔

گوشوارہ نمبر 1: پنجاب میں پچھلے پانچ سال میں پیاز کے زیرِ کاشت کل رقبہ، کل پیداوار اور اوسط پیداوار

سال	رقبہ		کل پیداوار	اوسط پیداوار	
	ہیکٹر	ایکڑ	ٹن	کلوگرام فی ہیکٹر	من فی ایکڑ
2013-14	43709	108010	358800	8210	89.01
2014-15	41910	103564	303238	7236	78.45
2015-16	44670	110384	328171	7346	79.65
2016-17	42830	105837	370351	8647	93.75
2017-18	46389	114631	464952	10023	108.67
2018-19 (پہلا تخمینہ)	47029	116214	-	-	-

موزوں آب و ہوا اور وقت کاشت

معتدل اور خشک موسم پیاز کی کامیاب کاشت کے لئے موزوں ہے۔ نرسری وسط اکتوبر سے وسط نومبر تک کاشت کریں۔ پیاز کی نرسری پر کورے کا بہت کم اثر ہوتا ہے۔ لہٰذا پودوں کی کھیت میں منتقلی دسمبر جنوری میں کر دی جاتی ہے۔ خزاں کی فصل کے لئے پنیری جولائی کے آخری ہفتہ میں کاشت کی جاتی ہے اور شروع ستمبر میں منتقل کر دی جاتی ہے۔ اگر سیٹس (Sets) کے ذریعے فصل کاشت کرنی ہو تو پچھلے نومبر سے مئی تک تیار کیے ہوئے سیٹس کو اگست کے پہلے ہفتہ میں کھیت میں منتقل کیا جاتا ہے۔

پیاز کی اقسام

پنجاب میں چھوٹے اور سرد دنوں میں تیار ہونے والی اقسام کاشت ہوتی ہیں لہٰذا نیچے دی گئی اقسام کے علاوہ اگر آپ کوئی اور قسم کاشت کرنا چاہیں تو متعلقہ کمپنی سے اس بات کی تسلی کر لیں کہ یہ قسم چھوٹے دنوں میں پیاز بنانے والی قسم ہی ہے۔

(1) پھلکارہ (پنجاب)

یہ قسم پنجاب اور سندھ میں کاشت کی جاتی ہے۔ اس کی پیداوار 250 تا 300 من فی ایکڑ ہے۔ اس کا رنگ قدرے گلابی، چھلکا باریک اور پانی کی مقدار 90 فیصد سیکم ہے اس لئے لمبے عرصہ تک سٹوریج کے لئے بہتر ہے۔ پنجاب میں اس کی کاشت کا دورانیہ کافی طویل ہے۔ یہ موسم بہار اور خزاں کی فصل کے لئے نہایت موزوں قسم ہے۔

(2) ڈارک ریڈ(Dark Red)

یہ قسم پنجاب میں کافی رقبہ پر کاشت کی جاتی ہے۔اس کی پیداواری صلاحیت درمیانی، رنگ گلابی، چھلکا درمیانہ اور سٹوریج کوالٹی بہتر ہے۔یہ موسم بہاراورخزاں کی فصل کے لئے نہایت موزوں قسم ہے۔

شرح بیج اور پنیری تیار کرنا

- ایک ایکڑ رقبے پر پیاز کی کاشت کے لئے 2 تا3 کلوگرام بیج اور 4-5 مرلے زمین درکار ہوتی ہے۔
- پنیری کاشت کرنے کے لئے زمین کو اچھی طرح تیار کریں اور چھوٹی چھوٹی مستطیل نما کیاریاں بنائیں۔
- ان کیاریوں میں 5 تا7 سینٹی میٹر (2 تا3 اِنچ) کے فاصلے پر 2 تا3 سینٹی میٹر (ایک اِنچ) گہری لائنیں لگا کران میں بیج کاشت کریں اور بیج کے اوپر پتوں کی گلی سڑی کھاد یا بھل ڈال دیں۔موسم خزاں میں پنیری کی کاشت کے بعد سرکنڈہ یا پرالی وغیرہ سے ڈھانپ دیا جائے اور فوارے سے اس طرح آبپاشی کی جائے کہ پانی کیاریوں میں کھڑا بھی نہ ہو اور نمی بھی برقرار رہے۔
- پنیری کے قریب اگر کیڑے مکوڑوں کے گھر ہوں تو ان کا فوراً سدباب کیا جائے۔
- پنیری کے اگاؤ کے بعد شام کے وقت سرکنڈہ وغیرہ ہٹا دیا جائے۔
- صاف ستھری اور صحت مند فصل کے لیے جڑی بوٹیوں کے تدارک پر خصوصی توجہ دیں۔
- منتقلی سے کچھ دن پہلے پانی روک دیا جائے تا کہ نرسری سخت جان ہو جائے۔

منافع بخش ٹیکنالوجی

منافع بخش فصل کے لیے نومبر کے دوسرے ہفتہ میں نرسری کاشت کریں اور شرح بیج چار سو گرام فی مرلہ رکھ کر دس مرلہ پر ایک ایکڑ کے لیے نرسری تیار کریں۔اسی جگہ کھڑی نرسری سے چھوٹے چھوٹے پیاز تیار ہو جاتے ہیں۔مئی میں اس سے بننے والے چھوٹے چھوٹے پیاز اُکھاڑ لئے جائیں۔اور ان کو ہوادار بوریوں میں ڈال کر تین ماہ تک ہوادار کمرے میں سٹور کرلیں۔مون سون کی بارشوں کے دوران یعنی اگست کے پہلے ہفتہ میں ان کو اڑھائی فٹ کی کھیلیوں کے دونوں طرف تین چار انچ کے فاصلہ پر کاشت کر دیں۔منتقلی کے ایک دن بعد اس پر مناسب جڑی بوٹی مار زہر کا سپرے کریں۔یہ فصل پیاز کی قلت کے دوران یعنی نومبر میں بطور سبز پیاز اور دسمبر میں بطور خشک پیاز تیار ہو جاتی ہے۔اس فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھنا، مٹی چڑھانا، اور ایک بوری پوٹاش ڈالنا بے حد ضروری ہے۔

زمین کی تیاری

پہلے مٹی پلٹنے والا ہل چلائیں اور بعد میں دو مرتبہ کلٹیویٹر چلا کر زمین کو کھلا چھوڑ دیں۔کاشت سے تقریباً ڈیڑھ ماہ پہلے 10-12 ٹن گوبر کی گلی سڑی کھاد فی ایکڑ کے حساب سے ڈالی جائے اور اس میں 20 کلوگرام یوریا ملا کر زمین کو پانی لگا دیا جائے۔وتر آنے پر ہل چلا کر سہاگہ سے نرم اور ہموار کر کے چھوڑ دیا جائے تا کہ جڑی بوٹیاں اُگ آئیں۔جڑی بوٹیاں اگنے کے بعد دوبارہ ہل چلا کر زمین کو کھلا چھوڑ دیا جائے۔اس سے ایک تو جڑی بوٹیوں کی تلفی ہو جائے گی اور دوسرا دھوپ لگنے سے زمین سے کئی بیماریوں کے جراثیم بھی ختم ہو جائیں گے۔

کھادوں کا استعمال

کھادوں کی مقدار کا تعین کرنے سے پہلے زمین کا تجزیہ کروانا چاہیے۔تاہم اوسط زرخیز زمین کیلئے کھادوں کی مقدار حسب ذیل گوشوارہ میں دی گئی ہے۔

خوراکی اجزاء فی ایکڑ (کلوگرام)			مقدار کھاد فی ایکڑ (بوریوں میں)		
نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	بوقت بجائی	پنیری کی منتقلی کے ایک ماہ بعد	گنڈھا بنتے وقت
50	35	35	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + سوا بوری ایس او پی یا چار بوری ایس ایس پی + پونی بوری یوریا + سوا بوری ایس او پی	پونی بوری یوریا یا ڈیڑھ بوری امونیم سلفیٹ پونی بوری یوریا یا ڈیڑھ بوری امونیم سلفیٹ	پونی بوری یوریا یا ڈیڑھ بوری امونیم سلفیٹ پونی بوری یوریا یا ڈیڑھ بوری امونیم سلفیٹ

پنیری کی منتقلی

پنیری کو کھیت سے وتر حالت میں اس طرح اکھاڑا جائے کہ اس کی جڑیں بالکل نہ ٹوٹیں۔پودے کھیلیوں کے دونوں طرف چار انچ کے فاصلے پر لگائیں اور بعد میں کھیت کو پانی لگا دیں۔

پیاز کی جڑی بوٹیاں اور ان کا انسداد

پیاز کی خزاں اور بہار کی فصلوں میں انواع واقسام کی جڑی بوٹیاں پائی جاتی ہیں۔پیاز کی اچھی فصل حاصل کرنے کے لئے جڑی بوٹیوں کی تلفی بہت ضروری ہے۔پودوں کی منتقلی کے بعد 45 دن کے اندر 2 تا 3 بار گوڈی اور نلائی کرنے سے جڑی بوٹیوں کا تدارک کیا جاسکتا ہے اور کیمیائی انسداد کے لیے محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کریں۔

آبپاشی

پہلے تین پانی 7 یا 8 دن کے وقفہ سے لگائیں۔اس کے بعد آبپاشی کا وقفہ بڑھایا جاسکتا ہے۔

برداشت

1. نرسری سے کاشت کی ہوئی موسم خزاں کی فصل جنوری سے مارچ تک برداشت کی جاتی ہے۔
2. سیٹس (Sets) کے ذریعے کاشت کی ہوئی فصل نومبر تا وسط دسمبر میں برداشت ہوتی ہے۔
3. موسم بہار کی فصل آخر اپریل سے مئی کے مہینے میں برداشت ہوتی ہے۔
4. پیاز کو برداشت کے بعد ایک دو دن تک سایہ اور ہوادار جگہ میں ہی پڑا رہنے دیں تاکہ وہ اچھی طرح خشک ہو جائے۔

پیاز کی برداشت کا صحیح وقت

- موسمی پیاز کی فصل کو صحیح وقت پر برداشت کرلیا جائے تو اسے چھ ماہ تک صحیح حالت میں ذخیرہ کیا جاسکتا ہے جب پیاز اپنی نشوونما اور جسامت بڑھانا چھوڑ دے، نئے پتوں اور جڑوں کی بڑھوتری رک جائے اور پودے کا تنا خشک ہو کر جھک جائے مثلاً 15 تا 20 فیصد تک پودے کے تنے خشک ہو کر ٹوٹنا شروع ہو جائیں تو فصل برداشت کے لئے تیار ہوتی ہے۔

- پیاز کو اگر بعد از برداشت کچھ عرصہ کے لئے سٹور میں رکھنا مقصود ہو تو تنے کے مکمل طور پر خشک ہونے پر یا خشک ہونے کے قریب ہونے پر اسے برداشت کر لیا جائے۔لیکن اگر پیاز کے پتے سبز ہوں تو ان کو کاٹ دینے سے پودے کے تنے کو نقصان پہنچتا ہے چونکہ اس وقت نمی زیادہ ہونے کی وجہ سے پھپھوندی کے حملے سے پیاز خراب ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔موٹے تنے والے پیاز کے گٹھے جو کہ ابھی مکمل طور پر پکے نہیں ہوتے ان کو ذخیرہ نہیں کرنا چاہیے۔
- پیاز کی فصل کو دیر سے برداشت کیا جائے تو اس میں عمل تنفس بڑھ جاتا ہے اور زیادہ درجہ حرارت ہونے کی وجہ سے پیاز کا رنگ اور معیار متاثر ہوتا ہے ایسی فصل پر بیماریوں کا حملہ بھی زیادہ ہوتا ہے اور گٹھے جلد پھوٹنا شروع کر دیتے ہیں۔

پیاز کی بیماریاں اور ان کا اِنسداد

نام بیماری	علامات	کیمیائی/غیر کیمیائی انسداد
ارغوانی جھلساؤ (Purple Blotch of Onion)	یہ بیماری پھپھوندی کی ایک قسم (Alternaria) کی وجہ سے ہوتی ہے۔جس سے پتوں پر ہلکے جامنی رنگ کے لمبوترے کناروں والے دھبے پڑ جاتے ہیں۔ بیج پیدا کرنے والی ڈنڈی گل سڑ جاتی ہے اور پیاز پر سیاہ دھبے بن جاتے ہیں۔	● بوائی سے قبل بیج کو پھپھوندکش زہر لگا کر کاشت کریں۔ ● جڑی بوٹیوں کی مکمل تلفی کریں۔ ● فصل کو صرف دن کے وقت پانی دیں۔ ● شدید بارشوں میں یا علامات کے ظاہر ہوتے ہی 5 دن کے وقفے سے مندرجہ ذیل پھپھوندی کش زہر کا ادل بدل کے اصول سے سپرے کریں۔ آزوکسی سٹروبن پلس ڈائی فینا کونازول بحساب 250 ملی لیٹر فی ایکڑ۔ آزوکسی سٹروبن پلس کلوروتھیلونل بحساب 500 ملی لیٹر فی ایکڑ۔ مینکوزب پلس سائی موکسانل بحساب 600 گرام فی ایکڑ۔ میٹالاکسل پلس مینکوزب بحساب 250 گرام فی ایکڑ۔ میٹی رام پلس پائریکلوسٹروبن بحساب 350 گرام فی ایکڑ۔ فلومارف پلس فوسیٹائل ایلومینیم بحساب 300 گرام فی ایکڑ۔ ڈائی فینوکونازول پلس ٹیبوکونازول بحساب 250 ملی لیٹر فی ایکڑ۔
روئیں دار پھپھوندی (Downy Mildew)	یہ بیماری پھپھوندی کی ایک قسم (Peronospora) کی وجہ سے ہوتی ہے۔ بیماری پتوں اور بیج پیدا کرنے والی ڈنڈی پر سیاہی مائل روئیں دار دھبوں میں ظاہر ہوتی ہے۔اگر موسم سرد، ابر آلود اور ساتھ ساتھ ہلکی بارش ہو تو یہ بیماری شدت اختیار کر جاتی ہے۔پورے کا پورا کھیت جھلساؤ مرجھاؤ کا منظر پیش کرتا ہے اور پیداوار میں 60 سے 75 فیصد تک کمی ہو جاتی ہے۔	● بیج کو بوائی سے قبل پھپھوندکش زہر تھایوفنیٹ میتھائل یا فوسیٹائل ایلومینیم 3 گرام فی کلوگرام بیج یا ڈائی فینوکونازول بحساب 2 ملی لیٹر فی کلو گرام بیج لگا کر کاشت کریں۔● پودے سے پودے کا فاصلہ زرعی ماہرین کے تجویز کردہ فاصلے سے رکھیں زیادہ قریب لگانے کی صورت میں نمی بڑھ جاتی ہے اور بیماری کا حملہ شدت سے ہو جاتا ہے۔● کوشش کریں کے دن کے وقت پانی لگائیں تا کہ ان کے پتوں پر موجود نمی کم ہو سکے اور بیماری کے اثرات سے بچا جا سکے۔● بیماری کی صورت میں مندرجہ ذیل پھپھوندکش زہروں میں سے کسی ایک کا انتخاب کر کے 7 دن کے وقفے کے ساتھ سپرے کریں۔ بیماری کی شدت میں 3 دن کے وقفے کے ساتھ سپرے کریں۔● فلوایزانیام پلس میٹالاکسل بحساب 200 ملی لیٹر فی ایکڑ۔ یا فلومارف پلس فوسیٹائل ایلومینیم بحساب 500 گرام فی ایکڑ۔یا میٹالاکسل پلس کلوروتھیونل بحساب 300 گرام فی ایکڑ۔یا ایزوکسی سٹروبن پلس ڈائی فینا کونازول بحساب 250 ملی لیٹر فی ایکڑ۔ یا مینڈی پروپامائیڈ بحساب 200 ملی لیٹر فی ایکڑ۔

سٹیم فیلیم بلائٹ (Stemphylium Blight)	جب فصل تین سے چار پتوں کی ہوتو یہ بیماری پتوں کے نوک دار کناروں پر حملہ آور ہوتی ہے۔اگر موسم گرم مرطوب یعنی درجہ حرارت 20 سے 24 سینٹی گریڈ اور نمی 70 فیصد سے اوپر ہوتو یہ کناروں سے نیچے کی طرف پتوں کی اوپر والی سطح سے پتوں کے نیچے والی سطح تک پھیل جاتی ہے۔شروع شروع میں ہلکے زردی مائل اور بیماری کی شدت کی وجہ سے گہرے بھورے دھبوں میں پائی جاتی ہے اور پوری کی پوری فصل مرجھائی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔اگر بروقت علاج نہ کیا جائے تو پیداوار میں کافی حد تک کمی واقع ہوجاتی ہے۔	● سفارش کردہ کھادوں کا استعمال کریں۔ ● فصل میں جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں۔ ● محکمہ کی سفارش کردہ پھپھوندکش زہر کا سپرے کریں۔	

پیاز کے نقصان دہ کیڑے اور ان کا انسداد

نام کیڑا	شناخت	نقصان	کیمیائی/غیر کیمیائی انسداد	احتیاطیں
پیاز کا تھرپس (Thrips)	جسامت چھوٹی،شکل زیرہ نما اور رنگت میں بھورا ہوتا ہے۔بالغ نر بے پر ہوتے ہیں لیکن مادہ کے پر لمبے نوکیلے ہوتے ہیں جس کے پچھلے کناروں پر جھالر نما بال ہوتے ہیں۔	یہ کیڑا پودے کے پتوں کی درمیانی کونپلوں میں موجود ہوتا ہے۔اس کے بالغ اور بچے دونوں وہاں سے رس چوس کر نقصان کرتے ہیں اور حملہ شدہ پودوں کے پتے چڑمڑ ہوجاتے ہیں اور آہستہ آہستہ کالے ہوجاتے ہیں۔	● پودوں کو سوکا نہ آنے دیں کیونکہ خشک موسمی حالات میں اس کا حملہ شدت اختیار کر جاتا ہے۔ ● فصل کو گوڈی کریں۔	● سپرے مشین کی پھوار بہت باریک ہونی چاہیے۔سپرے شام کے وقت کریں۔● سپرے کرتے وقت نوزل پودے کے اوپر رکھیں تاکہ زہر درمیانی کونپل تک پہنچ سکے۔● نقصان کی معاشی حد آنے پر کلورفینو پر 360 ایس سی بحساب 75 ملی لیٹر یا سپائنو سیڈ 240 ایس سی بحساب 40 ملی لیٹر یا میتھومل 40 ایس پی بحساب 300 گرام فی ایکڑ اچھی طرح سپرے کریں۔
پیاز کی سنڈی یا امریکن سنڈی - (American Caterpillar)	پروانہ زردی مائل بھورا جبکہ سنڈی سبزی مائل اور جسم پر لمبے رخ دھاریاں ہوتی ہیں یہ کیڑا اس کے علاوہ ٹماٹر، مٹر، مرچوں اور کئی دوسری سبزیوں اور فصلوں پر بھی حملہ کرتا ہے۔	اس کی سنڈی پیاز کی بیج والی فصل میں پھولوں کے گچھوں کو کھا کر نقصان پہنچاتی ہے جس کی وجہ سے بیج کی فصل کو سخت نقصان پہنچتا ہے۔	● روشنی کے پھندے لگا کر پروانوں کو تلف کریں۔	● فصل کا مشاہدہ کرتے رہیں اور انڈے نظر آنے پر یا جب سنڈی چھوٹی حالت میں ہی ہو تو کلورن ٹرائی نیلی پرول 200 ایس سی بحساب 80 ملی لیٹر فی یا سپائنوسیڈ 240 ایس سی بحساب 80 ملی لیٹر یا ایمامیکٹن بینزویٹ 1.9 ای سی بحساب 200 ملی لیٹر یا فلو بن ڈایا مائڈ 480 ایس سی بحساب 50 ملی لیٹر فی ایکڑ اچھی طرح 8 تا 10 دن کے وقفہ سے سپرے کریں۔

نوٹ: کیڑے مار زہر شام کے وقت سپرے کرنے سے کیڑوں کا زیادہ موثر کنٹرول حاصل ہوتا ہے۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار پیاز و دیگر سبزیات کے کاشتی امور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 15000-0800 اور 29000-0800 پر روزانہ صبح آٹھ بجے سے شام آٹھ بجے تک مفت فون کر کے مفید مشورے حاصل کر سکتے ہیں۔اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے بھی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔مزید معلومات کے لئے درجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع و اڈاپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200732	agriextpb@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت کوآڈینیشن (ایف ٹی و اے آر) پنجاب لاہور	042	99200741	dacpunjab@gmail.com
3	پلانٹ پتھالوجی ریسرچ انسٹیٹوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد	041	9201683	directorppri@yahoo.com
4	نظامت سبزیات ایوب زرعی ترقیاتی ادارہ جھنگ روڈ، فیصل آباد	041	9201678	directorvegetable@yahoo.com
5	انٹومالوجیکل ریسرچ انسٹیٹوٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201680	director_entofsd@yahoo.com
6	ڈائریکٹر زراعت (ہارٹیکلچر توسیع)، لاہور	042	99203454	dahorticulture.ext@gmail.com

ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر زونل دفاتر

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی و اے آر) شیخوپورہ	056	9200291	dafarmskp@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی و اے آر) گوجرانوالہ	055	9200200	daftgrw@gmail.com
3	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی و اے آر) وہاڑی	067	9201188	dafarmvehari@yahoo.com
4	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی و اے آر) سرگودھا	048	3711002	arfsgd49@yahoo.com
5	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی و اے آر) کروڑ، لیہ	0606	810713	daftkaror@gmail.com
6	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی و اے آر) رحیم یار خان	-	-	daftrykhan@gmail.com
7	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی و اے آر) چکوال	0543	571110	ssmsarfchk@hotmail.com

دفاتر نائب نظامت زراعت (توسیع)

نمبر شمار	نام ضلع	کوڈ نمبر	فون نمبر	ای میل ایڈریس
1	اٹک	057	9316129	doa_agriext_atk@yahoo.com
2	بہاولپور	062	9255184	doaextbwp2010@gmail.com
3	بہاولنگر	063	9240124	ddaextbwn@ygmail.com
4	بھکر	0453	9200144	doaextbkr@yahoo.com
5	چکوال	0543	551556	doaextckl@gmail.com
6	ڈیرہ غازی خاں	064	9260143	ddaextdgk@gmail.com
7	فیصل آباد	041	9200754	ddaextfsd@gmail.com

نمبرشمار	نام ضلع	کوڈنمبر	فون نمبر	ای میل ایڈریس
8	گوجرانوالہ	055	9200195	ddaextensiongrw@gmail.com
9	گجرات	053	9260346	ddaegujrat@gmail.com
10	حافظ آباد	0547	525600	doagriextension@gmail.com
11	جھنگ	047	9200289	ddajhang@gmailcom
12	جہلم	0544	9270324	doaejlm@yahoo.com
13	خانیوال	065	9200060	doagriculturekwl@gmail.com
14	خوشاب	0454	920158	doaextkhb@yahoo.com
15	قصور	049	9250042	ddaeksr@gmail.com
16	لاہور	042	99200736	doaelhr2009@yahoo.com
17	لودھراں	0608	9201106	doalodhran@gmail.com
18	لیہ	0606	920301	doaext.layyah@gmail.com
19	ملتان	061	9200748	doaextmultan@hotmail.com
20	مظفر گڑھ	066	9200041	ddaagriextmzg@ygmail.com
21	میانوالی	0459	920095	doagri.extmwi@gmail.com
22	منڈی بہاؤالدین	0546	650390	doa_extmbdin@yahoo.com
23	نارووال	0542	412379	doanarowal@yahoo.com
24	اوکاڑہ	044	9200264	doagriextok@live.com
25	پاکپتن	0457	383519	doapakpattan@gmail.com
26	راولپنڈی	051	9292160	do.agriext.rwp.pk@gmail.com
27	راجن پور	0604	688618	doarajanpur@gmail.com
28	رحیم یارخان	068	9230129	doagriryk@yahoo.com
29	سیالکوٹ	052	9250311	doaextskt@yahoo.com
30	سرگودھا	048	9230232	doaextentionsargodha@gmail.com
31	ساہیوال	040	9330185	doaextsahiwal@yahoo.com
32	شیخوپورہ	056	9200263	ddaeskp@gmail.com
33	ننکانہ صاحب	056	2876960	doextension_nns@yahoo.com
34	ٹوبہ ٹیک سنگھ	046	9201140	doagriextok@live.com
35	وہاڑی	067	9201185	doaextvehari@hotmail.com
36	چنیوٹ	047	9210171	chiniot.agri@yahoo.com

☆☆☆

تیارکردہ: نظامتِ زراعت کوآرڈینیشن (فارمز، ٹریننگ اوراڈپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور۔ **منظورکردہ:** نظامتِ اعلیٰ زراعت (توسیع واڈپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور

شائع کردہ: نظامت زرعی اطلاعات پنجاب، 21۔سرآغا خان سوئم روڈ لاہور

تعداد:2000 **اشاعت:2019-20**